EANGALORE.

منشورِ محمدیؐ

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم دہر آمدہ منشور محمد - توریت بلاتوریہ انجیل بتجیل - گویان صفت و سیرت مبرور محمد

نمبر ۱۶ | مطبوعۂ ۵ رجمادی الآخر سنہ ۱۳۰۳ ہجری | جلد ۱۵

اشتہاریہ اجناعشر و ابرمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بجناب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مطبع آنی چاہئین۔

قبول اسلام

جناب مہتمم صاحب تسلیم - گذارش آنکہ منشی محمد یعقوب ولد رمولا بخش سے وعظ کے بدولت منشی محمد مشتاق حسین ولد غلام محمد عمر ۲۲ سالہ سکنہ الچپور صوبہ برار جو عرصہ ۴ ماہ سے دین اسلام سے گرجا رد من کیا تہا ک شہر ناگپور مین اگر عیسائی ہو گئے تھے سو آج تاریخ ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۸۶ع بروز سہ شنبہ مسجد محلہ صدر بازار مین پھر مشرف باسلام ہوئے اللہ توفیق نیک عنایت فرماوے - راقم محمد اعظم خیرخواہ دین محرر لوکل فنڈ ضلع ناگپور

بقیۂ مضمون مقابلۂ اسلام بمذہب عیسوی

۱- یہ کہ توراۃ موجودہ ہرگز موسی کی تصنیف نہین

۲- یہ کہ کسی شخص نے اسکو کنعان یا اور شلیم مین سو برس کی بہت مدت بعد لکہا ہے -

۳- یہ کہ اسکی تالیف داؤد کے زمانہ سے پہلے کی نہین ہے اور کتاب یوشع کی نسبت بہی بڑا اختلاف ہے بعض لوگ تو اسکو تصنیف یوشع کی کہتے ہین اور دوا کہنر لائٹ فٹ اسکو فیخاس کی تصنیف بتلاتے ہین اور کالون غازار کی تصنیف کہتے ہین اور دانئل ہموئیل کی اور ہنری ارمیا کی تصنیف کہتے ہین؟ اسی طرح قاضیون کی کتاب مین بہی سخت اختلاف ہے بعض کہتے ہین حزقیل کی اور بعض ارمیا کی اور بعض عزرا کی اور بعض فیخاس کے کہتے ہین حالانکہ عزرا اور فیخاس مین تخمیناً نو سو برس کا فاصلہ ہے اس لئے یہود لاچار ہو کر بے تک اسکو صموئیل کی تصنیف بتلاتے ہین؟ کتاب راعوث مین بہی سخت اختلاف ہے بعض کہتے ہین خرقیا کی تصنیف ہے اس تقدیر پر یہ الہامی نہین اور بعض کہتے ہین عزرا کی تصنیف ہے یہود اور اکثر عیسائی صموئیل کی تصنیف کہتے ہین اور کاتلک نرلڈ کی ساتوین جلد کے صفحہ ۲۰۵ مین ہے کہ راعوث کی کتاب ایک گہر کا دکہڑا سا ہے اور ریوس کی کتاب محض کہانی ہے یعنے دونون غیر معتبر ہین؟ کتاب نحمیا مین بہی اختلاف ہے اکثر کہتے ہین نحمیا کی تصنیف ہے اور کریزاسٹم وغیرہ عزرا کی کہتے ہین لیکن اسمین دارا شاہ ایران کا بہی ذکر ہے جو نحمیا کے سو برس

بعد ہوا ہے اس لئے لاچار ہوکر اسبات کو الحاقی کہتے ہین
کتاب ایوب مین بھی نہایت اختلاف ہے میکائس
اور سملر اور ریشب اشاک وغیرہ ہم کہتے ہین کہ ایوب
ایک فرضی نام ہے اور یہ کتاب جھوٹی کہانی ہے
اور جو ایوب کا وجود مانتے ہین تو وہ اوس سے
زمانہ مین اختلاف کرتے ہین بعض ابراہیم علیہ السلام
سے پہلے زمانہ کا بعض موسی سے زمانہ کا بعض قضات
سے عہد کا اور بعض یعقوب علیہ السلام سے زمانہ کا
اور بعض سلیمان سے بعض بخت نصر سے بعض اردو
شیر شاہ ایران سے عہد کا بتلاتے ہین اور اس کتاب
سے مصنف مین بھی سخت اختلاف ہے کوئی الیہود
کوئی ایوب کوئی موسی کوئی سلیمان کوئی اشعیا
کو کوئی کسی نامعلوم شخص کو کہتا ہے کہ جو منشی بادشاہ
سے عہد مین ہوا ہے اور بعض حزقیل اور بعض عزرا
کا نام لیتے ہین زبور مین بھی ایسا ہی اختلاف ہے
اور ارزجن وغیرہ اور اگسٹائن وغیرہم کل کو داؤد
علیہ السلام کی تصنیف کہتے ہین اور جیروم اور یوسی
بیس وغیرہ علما اس قول کو رد کرتے ہین اور تیس
زبور سے زیادہ سے مصنف کو نامعلوم شخص کہتے
ہین اور باقی نوے سے ننانوین تک کو حضرت
موسی کی تصنیف اور اکہتر زبور کو داؤد کی اور
بارہ کو اساف کی اور گیارہ زبور کو قورح کی
تین بنیون کی کہتے ہین اور ایتھان سیوان زبور
ہمان کی اور نوا سیوان اتھان اور تین زبور
جدوتھن کی تصنیف کہتے ہین -

اور ایک سو ستائیسوان سلیمان کی تصنیف کہتے ہین
امثال سلیمان مین بھی نہایت اختلاف ہے الغرض
یہ اختلاف سلف سے خلف تک چلا آیا ہے کہ جسکو
لاچار ہوکر ماوری فنڈر صاحب کیسے وکیل مذہب
پولوسی نے بھی میزان الحق مین قبول کر لیا ہے
قولہ اگرچہ پرانے عہد کے بعضے کتاب لکھنے والے
کا نام معلوم نہین ہے لیکن مسیح کی گواہی سے اور
ان دلائل سے بھی جو کتب اسناد مین ہین یقین ہوتا
ہے کہ وہ سب الہام کی راہ سے لکھی گئی ہین (صفحہ
۵۴ فصل ۳ باب اول) اور اسی طرح اختتام مباحثہ
دینی مطبوعہ اکبر آباد ۱۸۵۵ء سے صفحہ ۳۶ مین کہتے
ہین -

قولہ بعض صحیفون کی بابت معلوم نہین کہ کسی
نبی سے نام سے لکھے گئے انتہی - صفدر علی اور
عماد الدین وغیرہ ہما کرسٹین اس کے جواب مین
مسیح کی گواہی اور سلف کا تسلیم کرنا جو بیان کرتے
ہین ہم اس جواب کی طرف اگلی فصل مین غور کرینگے
کہ آیا یہ لوگ سچ کہتے ہین یا جھوٹ ؟ -

اب مجھ کو اس دلیل کے لئے اور صحیفون کی بابت
اختلاف نقل کرنے کی کچھ حاجت نہ رہی جبکہ مخالف
کا وکیل خود تسلیم کرتا ہے -

ان وجوہات سے یہ معلوم ہوا کہ یہ تورات حضرات
موسی کے صدہا سال بعد مشایخ یہود نے تصنیف
کی ہے اس مین کچھ غلط و صحیح حالات حضرت موسی
کے ہین اور کچھ احکام اصل تورات کے ہین کہ جو انکو

زبانی یا اپنی کتابون کے ذریعہ سے یاد تھے اور
کچھ آسمان و زمین وغیرہ چیزون کی تاریخ
ہے واللہ اعلم۔
عہد جدید خیر توراۃ مین یہ بات تو ہے کہ اس
مین کسی قدر مطالب اصل توراۃ کے ہین اور کچھ
پہلے مشایخ سے لکھے ہوے تاریخی واقعات کہ جس
سے مجموعہ کو اہل کتاب حضرت موسی کی تصنیف وہ
کتاب توراۃ بتلاتے ہین کہ جو اونہون نے بالہام
الہی تصنیف کرکے لاویون کو دی تہی چنانچہ کتاب
استثنا کے ۳۱ باب ۲۴ درس مین یہ ہے (اور
ایسا ہوا کہ جب موسی اس شریعت کے باتون کو
کتاب مین لکھہ چکا اور وہ تمام ہوئین تو موسی
نے لاویون کو الخ، فرمایا کہ اس کتاب کو لیکے
خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کی ایک بغل
مین رکھو انتہ ۔ لیکن جسکو عیسائی انجیل کہتے ہین
وہ تو نہ حضرت عیسی پر بذریعہ وحی نازل ہوی
نہ خود ان کی تصنیف نہ ان کے زمانہ مین تصنیف
ہوی بلکہ ایک عرصہ بعد لوگون نے حضرت عیسی
علیہ السلام کے حالات اور ان کے معجزات اور
پند و نصایح کو جمع کرلیا ہے جن مین سے دو مصنف
تو وہ ہین کہ جنہون نے حضرت عیسی کو دیکھا بہی
ہین ایک مرقس دوسرا لوقا بلکہ لوقا کے استاد
پولوس نے بہی حضرت عیسی کو صحبت نہین پائی پس
یہ دونون تو محض سنی سنائی باتین لکھتے ہین کہ
جس مین الہام کو کچھ بہی دخل نہین چنانچہ خود انکے
دیباچہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ وہ شخص اگر وہی
متی اور یوحنا ہین کہ جو حضرت کے حواری ہین تو
اپنے اوپر گذرے ہوے واقعات اور کچھ سنی
سنائی بات لکھتے ہین اور اکثر جگہ توراۃ و صحف
انبیا کے غلط حوالہ دیتے ہین کہ یہ مضمون فلان
جگہ لکھا ہے حالانکہ وہان اسکا کہین نام و نشان
بہی نہین پس ان کتابون کو حضرت عیسی سے وہ نسبت
ہے کہ جو سکندر نامہ کو سکندر سے اور رہنو دی
کتاب رامائن کو راجہ رام چندر سے ہے پس جو اس
انجیل کو حضرت عیسی کی کتاب بتلاوے وہ سکندر
نامہ کو سکندر کی تصنیف کہے اب یہ بات باقی رہی
کہ آیا خود حضرت عیسی کی بہی کوئی انجیل تہی جو حوادث
مفصلہ ذیل مین تلف ہوگئی یا انجیل کے معنے تعلیم کے
ہین خود حضرت عیسی کی تعلیم و وعظ ہی انجیل تہا۔
جہان تک تجسس کیا گیا یہی بات معلوم ہوی کہ خود
حضرت عیسی علیہ السلام کے عہد مین ایک کتاب نبی
کہ جسکا قرآن مین ذکر ہے اور جسکا ثبوت کتاب مرقس
کے ۱۶ باب ورس مین ہے۔
اور اس نے انہین کہا کہ تم تمام دنیا مین جاکے ہر ایک
مخلوق کے سامنے انجیل کی منادی کرو انتہی۔ باذا تمت

بخدمت شریف جناب مہتمم مطبع بحر الاسلام بنگلور۔
مقام مندرجہ ذیل مین ایک مدرسہ از جانب اسلام
جاری ہوا ہے بیل دسکی یہ ہوی ہے کہ مبلغ چھہ
سو روپیہ گلدار اراکین اسلام نے چندہ سے جمع

سکے ہین اور مدرس اسکے مولوی سید ولایت حسین
صاحب جو کہ دیوبلی مشن مین انسپکٹر اسکولہای مشن
تھے بمشاہرہ تیس روپیہ گلدار ماہواری مقرر ہوے
ہین مولوی صاحب موصوف علوم عربی و فارسی
وہندی و رومن سے خوب ماہر ہین و دسرے
مولوی محمد علیخان بنابر مدد مولوی ممدوح کے
بمشاہرہ ۱۵ روپیہ ماہواری مقرر ہوے ہین
یقین کہ یکم مارچ ۱۸۹۶ء سے انشاء اللہ تعالیٰ یہہ
کام اجراے ہوگا جمیع صاحبان اسلام سے عرض
ہے کہ کار ہذا مین بعنایت مبلغان شریک ہون
لہذا مکلف خدمت گرامی ہون کہ مضمون عریضہ
ہذا درج اخبار منشور محمدی فرمایا جاوے دیگر حال
قابل درج اخبار یہ ہے کہ یہان عرصہ چھہ سات ماہ
سے ایک پادری صاحب نے مقام ہذا مین مشن
جمائے تھے چند عیسائی بہی جو اوس سے ہمراہ مشنو
سے آئے تھے منادی وغیرہ کیا کرتے ہین اور ایک
ڈاکٹر کست صاحب جو مشن ہذا سے ملازم ہین عیسائیان
مذکورہ بالا نے ڈاکٹر صاحب موصوف کو تہمت زناکی
لگائی چنانچہ پادری صاحب کے روبرو یہ معاملہ طے
ہوا تو ڈاکٹر صاحب نے بجنریت صاحب
جناب کپتان بیچہ سے نالش اپنی ہتک عزت کی بنام بالا
رام کیئی بکش و دلاور مسیح و بہوری مسیح و ہمن
صاحب کرانی دایر کی گئی بار ثبوت مقدمہ ہر دو جانب
سے لیا گیا تاریخ ۲۰ فبروری ۱۸۹۶ء کو ہر چہار مدعا علیہ
مذکورہ بالا کو ایک ایک ماہ کی قید اور پچاس پچاس
روپیہ جرمانہ سے عیسائیان مذکور جیلخانہ نیمچہ مین
معتقد ہین پادری صاحب موصوف کا کام منادی
وغیرہ بالکل بند ہے۔ زیادہ نیاز۔
راقم بہادر شاہ خان مہتمم مدرسہ اسلام نیمچہ۔
از مقام نیمچہ ملک مالوہ علاقہ گوالیار۔

پادری صاحب اسکا جواب دین

سوال ۱۔ کتاب خروج کے ۲۰ باب ۵ آیت مین
لکہا ہے کہ باپ دادون کے بدکاریون کے بدلے
اولاد کو تیسری اور چوتہی پشت تک سزا ہوگی
یہ امر متی کے انجیل کے ۲۳ باب ۳۵ آیت سے بہی
بخوبی ظاہر ہوتا ہے اور علماء عیسوی بہی متوہین
چنانچہ پادری عماد الدین پانی پتی نے بہی عرفان
حقیقی مطبوعہ ۱۸۷۴ء کے صفحہ ۱۲ مین لکہا ہے
کہ بیشک اگر کوئی بدکار باپ ناخدا ترس ہو تو
اوس کی اولاد کو جو اوسمین بالقوہ موجود ہے
تیسری چوتہی پشت تک سزا دیجاتی ہے اس
سے ثابت ہوا کہ بموجب حکم توریت و انجیل کے
ماں باپ کے گناہون کے بدلے اولاد چار پشت
تک تو ضرور ہی جہنم مین داخل ہوگے پس آجکل
کے ہندو اور چمار وغیرہ جو عیسائی ہوجاتے
ہین اپنے باپ دادون کے بت پرستی کے
سبب چار پشت تک تو ضرور جہنم مین داخل ہونگے
بعد گذرنے ان چار پشتون کے بشرطیکہ یہ چاروں
پشتین بت پرستی سے باز رہین تو پانچوین
پشت کو جنت کی امید ہوگی۔ پس ان لوگون

کو عیسائی ہونے سے کیا فائدہ ہوا۔

سوال ۲ - کلام الٰہی جسپر ہر ایک شخص کو ایمان لانا فرض ہے اور وہ خاص نبیون اور رسولون پر ہی نازل ہوا کرتا تھا یا عوام پر بھی۔

شق اول اگر خاص نبیون اور رسولون پر ہی نازل ہوا کرتا تھا تو یہ عرض ہے کہ جناب لوقا و مرقس کی نبوت و رسالت تو ایکطرف ان سے تو بموجب انجیل سے حضرت عیسی علیہ السلام کی شاگردی بھی ثابت نہین ہوتی۔ پس انکی تصنیف کلام الٰہی کیونکر ہو سکتی ہے۔

شق دوم اگر عوام پر بھی کلام الٰہی نازل ہو سکتا ہے تو پادری فرنچ صاحب کی تصنیف کی ہوی انجیل واؤ دبیبل مین کیون نہین داخل کیگئی۔

السائل خادم علمائے دین الٰہ دین جلد گرلو دیالو

بقیۂ مضمون تعصب و عناد

قول انکا دعوی تو رفارمری کا الخ جناب من کوئی کسی قوم کا رفارمر اپنے کہنے سے نہین ہوتا ہے یون تو ہر ایک شخص کو چاہیے اپنے اخبار کا نام رکھے اسکو اختیار ہے بلکہ آپ ہی اپنے اخبار کا حال بتلاوتے کہ آیا اسکا کام اس کے نام سے موافق ہی کہ نہین کیا نور افشانی دنیا مین اس سے ہوتی ہے بجز اس کے کہ جھوٹے الزامون سے اور تعصب و عناد کے تحریرون سے ظلمت افشانی کر رہا ہے افسوس دعوے تو نور افشانی کا تو تحریر و تقریر ایسی تاریک۔ ہمارا رفارمری ہی سید عرب و عجم ہین جو کہ اس کام کے واسطے منصوص از خدا ہو کر آئے ہین اور ایک لخت اقوام عرب کو جو کہ جہالت و ضلالت مین شہرۂ آفاق تھین ایسے مہذب و مادب بنا دے کہ اتنک وہی تہذیب ترقی کرتی آتی ہے اسکے سوا نہ کوئی ہمارا رفارمر ہے نہ کسی ایسی کی ضرورت ہے صرف ہمارا رفارمر ایک قرآن ہے جسکی عمدگی تعلیم سے خود حکماے یورپ قائل ہو گئے ہین مگر آپ عوامون سے مانند کوئی نہ کوئی بات دستگاہ زبان کرسے تو پھر کیا پوچھنا اخبار سے اخبار سیاہ ہوتے ہین۔

قولہ لیکن جب ہم زیادہ غور کرسے خیال کرتے ہین تو چندان افسوس کا مقام ہی نہین ہے۔ کیونکہ جسقدر ہر دو صاحبان نے قرآن سے تعلیم پائی ہے اس مین محبت کا کچھ ذکر نہین پڑھا ہے۔ اور اگر قرآن مین اُس کی محبت کا ذکر ہوتا تو ہرگز ہمارے ہمعصران سے ایسا فعل وقوع مین نہ آتا اور ہم کو کامل یقین ہے کہ جبتک ہر انسان مسیح کو قبول کرسے کلام مقدس سے باہمی محبت اور انتقام لینے کی تعلیم حاصل نہ کریگا تو ضرور اسطرح آپسمین جھگڑے وغیرہ برپا ہوتے رہینگے۔

اقول شاباش آپ نے خوب اسجگہ آنکھین میچکے کاغذ کو سیاہ کر ڈالا ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ نور
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

قرآن مجید کی عمدگی تعلیم کو بڑے بڑے دانائے

یورپ انجیل پر فوقیت دیتے ہین اپنا مانتا نہ مانتا یکسا
ہے عیسائیون کے نمبر اول اس زمانہ مین یورپ مین
لوگ ہین جن کی دینداری اظہر من الشمس ہے چنانچہ
جسکو یاد ہے کہ مین نے ایک ریویو مین اہل انگلنڈ
کے حق مین یہ عبارت پڑہی ہے۔

nearly all call themselves Christians, though many are so merely in name not acting according to the holy religion they profess.

ترجمہ قریب سب لوگ عیسائی کہلاتے ہین اگرچہ
اکثر ان مین سے ایسے ہین کہ صرف نام سے عیسائی
ہین کیونکہ اس پاک مذہب پر جسکا دے اقرار کرتے
ہین عمل نہین کرتے ہین آپ جو اسوقت اپنے اخبار
مین حاکمان روس کی سنگدلی پر نمبر دار مضامین
چھاپتے ہین حالانکہ وہ بہی عیسائی ہین اور مسیح
کی الوہیت کا معترف ہو کر ان اناجیلون کو حرز جان
بناتے ہین کیا انجیل مین ایسی عمدہ تعلیم نہین جو کہ
ان سے دلون کی سنگدلی دور کر کے محبت اور
رحم کے پرتو سے منور کر دیوے۔ سرکار انگریزی
و دیگر ملکہا اور روس جو اسوقت آپس مین قتال
و جدال پر فوج آرائی کر رہے ہین قریب الوقوع
ہے کہ ان کی لڑائی سے ایک قیامت برپا ہوگی
سو ہم آپ سے پوچھتے ہین کہ کیا سبب ہے کہ یہ دو سرکارین
جو کہ ان لای سنڈ نیشن کہلاتے ہین جنگ و جدل
پر تیار ہین اور آپس مین محبت و یگانگی سے سلوک
نہین کرتے ہین یہان اگر کوئی شخص جو تعصب
کا میگزین نہو یہ کہہ بیٹہے کہ اگر انجیل مین کچہ
محبت کی تعلیم ذکر ہوتا تو یہ دو سرکارین
ہرگز قتال پر کمر بستہ نہ ہوتے مگر کوئی منصف
مزاج اسبات کے کہنے مین جرات نہ کرے ایک
اور بات قابل گذارش ہے وہ یہ ہے کہ اسبات
مین ذرا سابہی اختلاف نہین کہ سب اہل مذاہب
مین زنا کی از حد ممانعت ہے چنانچہ انجیل مقدس
مین یون لکہا ہے۔ تم سن چکے ہو کہ اگلون سے
کہا گیا کہ تو زنا نہ کر۔ پر مین تمہین کہتا ہون
کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے
وہ اپنے دل مین اس سے سانہ زنا کر چکا الخ۔
یہ مقدمہ اولی تہا اب مقدمہ ثانی یہ ہے کہ اس
بات مین کچہ بہی شک و شبہ نہین کہ جس امر کے
واسطے خدا نے ممانعت کئے بادشاہ وقت کو بہی
لازم ہے کہ اپنے ریاست مین اوس کے روکنے
کے واسطے ایک سخت حکم نافذ فرمائے جب یہ
بات معلوم ہوی کہ اب ہم کہتے ہین کہ یہ سبہون
کو غالبًا معلوم ہوگا کہ جسطرح اس زمانہ مین
بازاری عورتون سے بازار کی رونق ہے
جسکے سبب سے ہزارون لوگ اس شیطانی کام
کے پہندے مین پہنس کر دینا ہی از دست دیتے
ہین تو عقبی ہی جان و مال اسی فعل مین برباد

کر دیتے ہین سو اس طرح کسی کی دخل حکومت مین نہین
تہا پس ہم پوچہتے ہین کہ کیون نہین سمجہا گیا انگریزی
دہم اقبالہا اس برے کام سے مداخلت پر فرمان
شاہی نکالتے ہین - باقی آیندہ -

معاملہ مشرقی یورپ

بہت اطمینان بخش خبر مشرقی یورپ سے گئے ہیسون سے
یہ آتی ہے کہ بابعالی اور شاہزادہ الکزندر کے درمیان
ایک معاہدہ ہو گیا ہے یہ معاہدہ موافق اس تجویز
سے ہوا ہے جو شاہزادہ الکزندر نے قریب تین ہفتہ
سے زمانہ مگذرا بابعالی سے کیا تہا اوس مین موجودہ
عہدنامہ برلن کی شرایط تقسیم کی گئی ہین صرف
چند ترمیمین خاص مشرقی رومیلیہ کی ارگنک لا
یعنے انتظامی قانون سے متعلق ہین شاہزادہ الکزندر
پانچ برس کے لئے اس صوبہ کے گورنر مقرر ہوے
اور ان کی موجودہ مدت سے زاید حضرت سلطان
کے اختیار مین ہے اگر ان کی مرضی ہو تو پھر جدید تقرر
بہی ممکن ہے پرنس الکزندر نے ممالک حضرت سلطان
کی حفاظت بہی اپنے ذمہ لی ہے اس معاہدہ پر دستخط
ہو گئے ہین اور جملہ مضامین مشمولہ عہدنامہ کی منظوری
ہو گئی ہے کیونکہ اس مین قسطنطنیہ سے خبر ملی ہے کہ
سلطان نے ایک اعلان جاری کیا ہے جسمین اس
معاہدہ کی منظوری کا تذکرہ ہے اس معاہدہ
کی تفصیلون کی نسبت ہمین ابہی وقت تک انتظار
کرنا چاہیے جب تک کہ لندن کے اخبارون مین
ان کا شیوع نہ ہو مگر جہان تک ان نامہ و پیام سے
جمع کرنے سے ابہی خبر ملی ہے اور ان پر نظر کرنے سے
کوئی بات معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ شاہزادہ
الکزندر کی تجویز مین اس امر کا ذکر ہے کہ ان دونون
سلطنتون کا انتظام اور ان سے قانونی جماعتین
ابہی علحدہ رہین مگر جنگ بلگریہ اور جنگ رومیلیہ
کی ملکی جماعت دونون مین مثل موجودہ زمانہ کے
برابر ایک علحدہ قانون بناتی ہے تو ایسی صورتین
لازم ہے کہ دونون جماعتون کی طرف سے مشترک
ملکی معاملات مین ایک ایک ڈپوٹیشن بطور وکیلون
کے ایک خاص مقام پر بحث کرنے کے لئے جمع ہوا
کرے صوفیہ یا فلوپوس مین فوجکی نسبت تجویز
کیا گیا تہا کہ دونون سلطنتین اپنی اپنی فوج علحدہ
رکہین جسمین ادنی درجہ سے افسرون کو حکم دیا
جاے کہ وہ دوسری فوجین نوکری نہ کرین
بلکہ جس فوج سے متعلق ہین اوسمین رہین لیکن
اعلی درجہ کے افسر ایک دوسرے کی فوج مین
جایا کرین اور اس کی اصلاح و درستی مین مصروف
رہین مگر شرط یہ ہے کہ رومیلیہ سے افسر بلگریہ کو
بہیجے جاوین تو اوسمین بابعالی کی منظوری حاصل
کرنا نہایت ضروری ہے اور ہر قسم کی تقرری کے
لئے ضرور ہے کہ ترکی گورنمنٹ پہلے اوسے منظور
کرلے اور جتنے افسر رومیلیہ مین مقرر ہون سب
کی سند تقرری کی بابعالی کی طرف سے ملا کرے
اب یہ بات کہ اس معاہدہ کو دیگر سلاطین یورپ
نے منظور کیا یا کرین گے یا نہین اس کی نسبت عام

طور سے یقین کیا جاتا تہا کہ اگر کسی قدر اعتراض یا جھگڑا پیدا ہوگا۔ تو روس کی طرف سے ہوگا باقی سلطنتون کی طرف سے کوئی خوف نہین ہے مگر روس نے ابہی تو بالکل اعتراض کیا ہے اور یہ پیشین گوئی کرنا محال ہے کہ وہ اس بارہ مین کیا کہیگا اوس کی کیا رائے قایم ہوگی اسمین شک نہین کہ دوستانہ خط وکتابت جو درمیان بلگریہ اس سے دلی دوستی اور ترکی اسکی موروثی دشمن کی ہے ہرگز اسکو پسند نہ ہوگی لیکن اب یہ سوال ہے کہ پھر کیا کیا جاوے آیا یہ اوسے لازم ہے کہ تمام متحد یورپ کے سامنے کہلے طور پر اس عہد نامہ کی خلاف ورزی کرے اور کل سلاطین کے خلاف اوس سے بالکل کنارہ کشی اختیار کرے لیکن یہ اوسکی معمولی حکمت عملی نہین ہے یہ سمجہا جاتا ہے کہ اوس کی اب بہی یہ خواہش ہے کہ امن وامان پھر ازسرنو قایم ہو کیونکہ وہ معاہدہ جس سے غالبًا ترکی اور بلگریہ مین فساد ہوجائے ہوتا ہے اگر ایسا ہوا تو پھر ظاہر ہے کہ اوس کی کل تجویزین پوری ہوجائین گے یہ مسلم ہے کہ روس کے پاس ایک بڑا میدان کل اوسکی چالاکیون کے ظاہر کرنے کے لئے ہے سردیہ اپنے کو شکست خوردہ نہین تسلیم کرتا بلکہ جنگ کی خواہش ظاہر کئے جاتا ہے اگر اوس مین اور روس مین کسی قدر دوستی قایم ہے تاہم ممکن ہے کہ ایک ایسی تدبیر کیجاے اوس مین باہم دونون کی منفعت ہو اور روس کی مدد سے وہ اب بہی برابر ہوسکتی ہے اگر متحد یوروپ اوسے زور سے یونان کے متعلق جو قدر واقعات ہین ان پر کسی قدر تردد کے ساتہ نظر کیجاسکتی ہے کیونکہ مسئلہ بلگریہ اور یونان کے جہگڑے کی یکسوئی سے سردیہ خاموشی کے ساتہ مطیع رہسکتا ہے اور ایسی صورت مین معلوم ہوسکتا ہے کہ یونان کی حکمت عملی کیا ہوگی۔

انگلش ٹکس سے بارہ مین ایک لیڈی کی رائے

ایک لائق لیڈی کا مضمون سیل ڈوسن سے نام سے ۵ فروری کے پانیر مین شایع ہوا ہے کہ جسمین اوس نے اپنا یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ گورنمنٹ انگلش ٹکس کے دین مین ہے مین ایک نہایت معقول ترکیب بتاتی ہون وہ یہ ہے کہ جس قدر بچے ہوے کتے انگریزون کے ہون اس پر ٹکس عاید کیا جائے اور انگریز لوگ کتے کو بکثرت پالتے ہین اس سے ایک معقول چندہ جمع ہوجائے اور جن لوگون سے کہ ٹکس لئے جائین ان لوگون کے گلے مین کسی قسم کا پٹہ اشناخت کے لئے لگا دیا جائے تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ اوس نے اپنا ٹکس ادا کر دیا ہے۔

واقعی اس لیڈی کا خیال بہت ہی ٹہیک ہے اور اوس نے ابہی ترکیب گورنمنٹ کو سوجہائی ہے

شاہ ایران کا سالگرہ

جب شاہ ایران کی سالگرہ ہوئی تو شہنشاہ روس نے شاہ کجکلاہ کو یہ پیام بذریعہ تار برقی بہیجا کہ

ہین نہین چاہتا کہ پور مجسی شاہ کی سالگرہ کا موقعہ
بغیر میری اظہار خواہش آپ کے اور آپ کی
رعایا کے یون ہی گذر جائے میری دعا ہے کہ
ہماری سلطنتون کی خوشی وخورمی کو جو مدت
سے باہم دوست ہین ترقی ہو۔ راقم الکزندر۔
شاہ نے جواب مین لکہا کہ مین آپ کے مہربانی
بھری خواہش کا بہت ممنون ہوا مین پور امپرل
مجسی کا دل شکریہ ادا کرتا ہون اور ہمیشہ چاہونگا
کہ آپ نامور شہنشاہ کی حکومت مدت تک
سرسبزی کے ساتہ قایم رہے مین آپ کے مانند
چاہتا ہون کہ ہماری سلطنتون مین جو دوستی
اتحاد ہے اسکو اور بہی تقویت ہو۔

معاملات مصر

چند تار برقیون سے ظاہر ہوا کہ مختار پاشا سلطانے
کمشنر متعینہ مصر نے یہ رائے ظاہر کی تہی کہ ڈنگولہ
پر از سر نو قبضہ کیا جائے آج کے پرچہ مین جو تار
درج ہے اوس سے ثابت ہوتا ہے کہ سر ورّ رامنڈ
ادلف اور دیگر مدبران انگلش کی کونسل ہوی
کہ آیا اس تجویز پر عمل کرنا چاہئے یا نہین کونسل
مین اختلاف رائے کا ہوا اور آخر اس تمام بحث
کو لنڈن مین بہیجدیا گیا کہ وہان تصفیہ ہو ناظرین
اخبار کو یہ بخوبی معلوم ہے کہ ڈنگولہ کو جب انگلش
فوج نے خالی کر دیا تہا تو اوسپر سوڈانیون نے
قبضہ کر لیا تہا اب اگر مختار پاشا کی تجاویز پر
عمل کیا جاے تو پہر سوڈان والون سے جنگ
کرنیکی ضرورت ہوگی انگلستان نے جو پالیسی اخیر
مین اختیار کی تہی کہ خطۂ سوڈان محدود کر دیا
جائے سوڈان مین جاکر جنگ کرنا فضول ہے
ہان اگر باغیون کی پیشقدمی بجانب مصر ہو تو
ان کو روکا جائے اگر انگلستان کو ڈنگولہ پر
قبضہ رکہنا منظور ہوتا تو اوسکی فوج واپس
کیون آئی بظاہر انگلستان سوڈان سے تعلقون
مین پہر پہنسنا نہین چاہتا۔

مگر دریافت نہ ہوا کہ مصر کی فوج سے یہ قبضہ
ہوگا یا ترکی فوج آئیگی مصر کی نسبت تو ہماری
رائے ہے کہ اوس مین اب اسقدر قوت نہین
ہے کہ وہ تنہا دوبارہ سوڈانیون سے لڑکر
کامیاب ہو ہان اگر سلطان کی فوج آئے اور
وہ ڈنگولہ پر قبضہ کرے تو ایسا قبضہ قایم بہی
رہ سکتا ہے اور باغیون کی پیشقدمی بہی رک
سکتی ہے۔ فقط۔

خلاصۂ اخبار تار

قسطنطنیہ ۷ مارچ۔ ترکی گورنمنٹ بہت جلد یونانی
گورنمنٹ کو بے ہتیار کرنے کے لئے قطعی حکم روانہ
کرین فقط۔

لندن ۸ منہ۔ اخبار ٹیمس لکہتا ہے کہ مصر مین آٹہہ ہزار انگریزی فوج
ہے۔ قاہرہ ۸ منہ۔ احمد مختار پاشا اور سر ایچ
ڈی ادلف کی رائے سوا کم سے گیارین سے
باب مین متفق ہو گئے۔ اور مصر مین دو مصری

جمعہ جمین گیارہ برٹش افسر رہین گے تیار کیے جاوین گے۔

قسطنطنیہ ۹ مئی۔ گریٹ پورسے سفیرون کے پہلا جلسہ رومیلیہ کے باب مین بحث کرنے مارچ کے ۲۴ کو منعقد ہوگا۔

برلن ۹ مئی۔ پرنس بسمارک درم سے سخت بیمار ہوگئے ہین اور حال مین آئے ہوے کو ایف سے واضح ہوتا ہے کہ بیماری ان کی دن بدن ترقی پر ہے۔

ہیفانگ ۹ مئی جنوب سے یہ خبر آئی کہ باغیون کی ایک ٹکڑی فرنچ کپتن اور دس سپاہیون پر نورین نامی مقام پر حملہ کی باغیون نے جن کا عدد دن بدن بڑہ رہا ہے نورین سے کوین ہانگ کے طرف روانہ ہو رہے ہین۔

قسطنطنیہ ۱۰ مئی۔ دول عظام رومیلیہ کے مقدمات کے باب مین جو ترکی اور بلغاریہ کے درمیان عہد و پیمان ہوے ہین اوس کے بدلنے کی رائے دیئے ہین اوپر کے خبر برقی سے یون معلوم ہوتا ہے کہ یہ بحث کے مقدمات ترکی اور بلغاریہ کے عہد و پیمان پر موقوف ہین۔

دول عظام کے سفیرون کا ایک جلسہ آجکے روز ہوا جسمین رسیم دیبت جو انگلنڈ کے دریر ہین موجود تھے۔

قاہرہ ۱۱ مئی۔ سر ایڈورڈ ملی اوف اور احمد مختار پاشا کے درمیان اور ایک نئی مشکل رودی

سے ہے اس لیے کہ سر ایڈورڈ ملی اوف مصری نئی فوج مین کل برٹش افسران رکھنا چاہتے ہین مگر احمد مختار پاشا کی رائے یہ ہے کہ اعلیٰ خدمات پر مصری مسلمان مقرر ہوون۔

قسطنطنیہ ۱۲ مئی۔ گریٹ پورسے کل سفرا ترکی اور پرنس الکزنڈر کے مابین رومیلیہ کے باب مین منعقد ہوا سو قرارنامہ کو پسند فرمایا

گلزار اخبار

مہاراجہ میسور بوجہ قلت روپیہ مدراس نہین ہو سکے۔

جنگ برما مین شریک ہر گورہ سپاہی کو ۲۴ کالہ کو ۱۲ روپیہ ملیگا

سرحد پشاور پر قوم افغانی برسر شرارت و باغی آمادہ ہین دس ہزار فوج سے سرحدی قوم بونیر والی پر حملہ ور چڑہائی ہوگی

سالار جنگ فی مدراس مین لیڈی ڈفرن صاحبہ سے ملاقات کی۔

افغان کمیشن کی آیندہ حالت تشکین بخش بیان نہین ہوئی

سات نہین دس لاکہ کا مال مہ تاریخ کو سند نہین لگا تھا،

ایک نامہ پر کسو تر ۴ ہزار روپیہ یکبارگی لیجا سکیگی۔

سرحدی اقوام پشاور امیر کابل سے مستدعی امداد ہوئی ہین سنتے ہین امیر نے امداد سے انکار صاف کیا ہے۔

مفسدہ لنڈن سے ۴ گرفتار سرگروہ دورہ سپرد کیے گئے

آیرلنڈ کی انتظام کا جھگڑا پارلیمنٹ مین گذرہی پہلی ہے

جرمن و امریکہ مین یک لخت مخالفت سخت ہو پڑی

گریٹ ڈاک کا جہاز ٹیمس ساحل چین پر ٹکرا کر ٹوٹ گیا

مفسدان برما کا جنگی مقابلہ بدستور جاری ہے۔

لڑائیان برابر ہوتی ہین قید و قتل ہی تھتا ابھی نہین ہوتا۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف صاحب کے اہتمام سے